



## سوال

(361) ٹی وی دیکھنا جائز نہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ٹی وی دیکھنا گناہ ہے یا جائز ہے۔ مجھے ٹی وی دیکھنے کا بڑا شوق ہے اور اللہ سے بھی ڈرتی ہوں اور کوئی ڈرامہ دیکھے بغیر میں رہ نہیں سکتی۔ ٹی وی شاید آپ کے گھر میں بھی ہو۔  
(سائلہ)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ٹی وی دیکھنا بہر حال گناہ اور حرام ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ ۖ لَئِن لَّمْ يَلْقَا

کے حکم میں داخل ہے۔ آپ عجیب متقیہ ہیں کہ اللہ سے بھی خوب ڈرتی ہو اور کوئی ڈرامہ خواہ کیسا ہو جنسی انارکی والا ہو یا فرضی کہانی جو سراسر جھوٹ پر مبنی ہوتا ہے، اس سے لطف اندوز بھی ہوتی ہو۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے کوئی عورت کہے کہ میں اللہ تعالیٰ سے بہت ڈرتی ہوں مگر زنا بھی نہیں چھوڑ سکتی۔ ایسے تقویٰ اور خوف الہی کا ادعا کیسا؟ دراصل معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف ہے ہی نہیں۔ گویا

حج کعبہ بھی کیا لنگا کیا ایشان بھی

راضی رہے رحمان بھی خوش رہے شیطان بھی

رہی یہ بات کہ ٹی وی تو شاید آپ کے گھر میں بھی ہو تو بی بی صاحبہ آپ کی یہ بدگمانی حقیقت کے خلاف ہے۔ سب کو ایک جیسا مت سمجھیں اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میرے گھر میں تو ٹیپ ریکارڈ بھی نہیں۔ لہذا اپنا ریکارڈ درست کر لیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

## فتاویٰ محدیہ

ج 1 ص 861

محدث فتویٰ